www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com

”نور و بشر“

APPROVED

”تقریظ“

ہر چند کہ دیوبندی، بریلوی اختلافی مسئلہ اِسقدر سنگین نہیں جو حل طلب نہ ہوتا ہم اس امر سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اب کچھ عرصہ سے اس فروعی اختلافی مسئلہ نے باقاعدہ تنازعہ کی صورت اختیار کر لی ہے۔

معاشرے کا ایک عام فرد جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے احکامات بجالاتے ہوئے زندگی گزارنا چاہے عجب اضطرابی حالت میں ہے کہ حق و ناحق میں تمیز کس طرح کرے......؟ کیونکہ جب تک یہ مسئلہ کتابوں اور علماء کے مباحثوں تک محدود تھا تو ٹھیک تھا لیکن اب پبلک مقامات، بسوں، چوکوں، چوپالوں حتیٰ کہ ایک ہی گھر کے افراد کا اس مسئلہ کے بیچ دنگا فساد مچانا اور علم نہ ہونیکی وجہ سے واہی تباہی بکنا کسی طور پر بھی مستحسن نہیں۔ اب صورتحال یہ ہے کہ ایک سادہ لوح شخص بھی براہ راست متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اگرچہ اس موضوع پر علماء کی کثیر کتب موجود ہیں لیکن اختصار کیساتھ، کتابچہ کی ترتیب پر، عام فہم انداز کہ ہر شخص بہ آسانی سمجھ سکے بہر حال اسکا فقدان تھا۔ مؤلف نے جس جانفشانی سے غیر جانداارانہ طرز پر آیات قرآنیہ، احادیث صحیحہ اور ائمہ احناف ؒ کے فتاویٰ جات کو جمع کیا ہے وہ واقعتاً قابلِ ستائش ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سعیٔ جلیلہ کو قبول کرتے ہوئے اسے ہزاروں لوگوں کی ہدایت و رہنمائی کا ذریعہ بنائے...........(آمین)

احقر مولانا عبدالمجید

مُدرس و ناظم اعلیٰ (شعبۂ غیر ملکی) جامعہ بنوریہ

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ الذی شرَّفنا علیٰ سائِرالأُصم برسالة من احتصه من بین الأنام بجوامعِ الکلم وجواھر الحکم، صلی اللہ تعالیٰ علیه وعلیٰ اٰله وصحْبه وبارك وسلم۔

عام طور پر دارالعلوم ''دیوبند'' اور شہر ''بریلی'' کی طرف منسوب دو مکاتب فکر کے علماء (جو دعویدار ہیں کہ ہم امام ابوحنیفہؒ کے مقلد ہیں اور ہندوستان میں مجدد الف ثانیؒ وشاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ تک بھی دونوں میں کوئی اختلاف نہیں۔ فریقین ان اکابر کے عقیدت مند ومتعرف دکھائی دیتے ہیں) لیکن آجکل ایک طرح کی شدت کی لہر سی اٹھی ہے اور نوبت ایک دوسرے پر کفر کے فتوے تک جا پہنچی ہے حد تو یہ ہے کہ ایک فریق دوسرے کی بات (موقف) سُننا تو کجا، چہرہ تک دیکھنے کا روادار نہیں۔
ہم کسی فریق کا نام لے بغیر قرآن وسُنت اور فقہ حنفی کی روشنی میں ان چار بنیادی مختلف فیہ عقائد کے بارے میں بحث کرینگے جنکی اثبات ونفی کیوجہ سے دو گروہ وجود میں آئے باقی سینکڑوں اختلافی مسائل انہی چار میں سے کسی ایک کے ذیل میں آتے ہیں۔

(۱) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ''نور'' تھے یا بشر ....؟؟

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم ''عالم الغیب'' تھے یا نہیں ....؟؟

(۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ ''حاضر وناظر'' ہیں یا نہیں......؟؟

(۴) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلیم ''مختار کل'' ہیں یا نہیں................؟؟

''نور و بشر''

آپ ﷺ اپنی ذات کے لحاظ سے نہ صرف نوعِ لبشر میں داخل ہیں بلکہ آپ کا افضل البشر، سید البشر اور اکمل البشر ہونا ہر شک وشبہ سے بالاتر ہے، آپ ﷺ نوعِ انسانی کے سردار ہیں۔ حوا وآدم علیھما السلام کیلئے سرمایہ صدافتخار ہیں...........!
''صلی اللہ علیہ وسلم''

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

انا سید ولد ادم یوم القیامۃ. میں اولادِ آدم کا سردارہوں گا (مشکوٰۃ شریف۔ص۵۱۱) قیامت کے دن۔

آپ ﷺ کا بشر، انسان اور آدمی ہونا نہ صرف آپ ﷺ کیلئے طرۂ امتیاز اور کمالِ شرف ہے بلکہ آپ ﷺ کے بشر ہونے سے انسانیت وبشریت رشکِ ملائکہ بنی ہے۔ اللہ رب العزت خلقتِ آدم کے وقت کا تذکرہ فرماتے ہوئے کہتے ہیں۔

واذا قلنا للملٰٓئکۃ اسجدلاٰدم......(الآیہ) (البقرہ آیت۳۴)

اور جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ (تعظیمی) کروآدم کو۔

پھر شیطان کا تکبر دیکھئے قرآن کریم نے بتلایا ہے کہ بشر کی تحقیر سب سے پہلے ابلیس نے کی اور بشرِاوّل حضرت آدم علیہ السلام کوسجدہ کرنے سے یہ کہکر انکارکیا۔

قال انا خیرٌ منه خلقتنی من نار و خلقته من طینٍ ﴿ (سورہ ص۔آیت ۷٦)

کہا (شیطان نے) میں تو اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اوراسے مٹی سے (میں کیونکر اسے سجدہ کروں)

دوسرے مقام پر یہی مضمون اس طرح ہے۔

قال لم أکن لا سجد لبشر خلقته من صلصالٍ من حمإٍ مسنونo (الحجر آیت ۳۳)

کہنے لگا (میری شان ایسی نہیں) کہ بشر کو سجدہ کروں۔ جس کو آپ نے بجتی ہوئی مٹی سے جو سڑے ہوئے گارے سے بنی ہے پیدا کیا ہے۔

بعد میں اللہ جمیع اِنسانیت کی تخلیق کے بارے میں فرماتے ہیں۔

ولقد خلقنا الانسان من سللة من طینo (مومنون آیت ۱۲)
اور تحقیق ہم نے انسان کو چُنی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

خلق الانسان من صلصالٍ کالفخارo (الرحمٰن آیت ۱۴)
بنایا انسان کو کھنکھنانی مٹی سے جیسے ٹھیکرا

اب اس مٹی سے بنے انسان کو زمین پر اپنی نیابت وخلافت کیلئے چنا گیا اور نوری مخلوق (فرشتوں) کو اسکے آگے جھکا دیا گیا اس سے آدم خاکی کی رفعت شان اور عالی مرتبے کا پتہ معلوم ہوتا ہے۔ اگر ٹھنڈے دل سے بیٹھ کر غور وفکر کرتے ہوئے اُمم سابقہ کے حالات وواقعات پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوگا کہ دعوت توحید کے مخالفین (مشرکین) کا پہلا اعتراض انبیاء کی بشریت پر ہی ہوا ہے اور اسی بنا پر کفار نے انکی اتباع سے منہ پھیرا کہ یہ تو ہماری طرح کے بشر ہے ہم انہیں کیونکر رسول مانیں......؟؟ آنحضرت ﷺ کے بشر ہونے پر سب سے پہلے ولید بن مغیرہ نے ہرزہ سرائی کی، کہنے لگا:

ان ھذآ الا قول البشر o (مدثر آیت ۲۵)
کچھ نہیں یہ تو کہا ہوا ہے آدمی کا۔

اللہ نے جواب دیا صبر کر تجھے اس بکواس بکنے کے سبب ایسی جہنم میں داخل کیا جائیگا جس پر اُنیس فرشتے نگہبانی کیلئے مامور ہیں جو آدمی کو جلا کر خاکستر کر ڈالے گی کہ نہ اسمیں جی سکے گا اور نہ مر سکے گا۔

ابنِ کثیر وطبرانی میں معاویہ بن سفیانؓ سے مروی ہے کہ مشرکین مکہ نے یہود سے ملکر روح، اصحاب کہف اور ذوالقرنین کی بابت سوال کیا اور آپ ﷺ نے کہا اچھا ٹھیک ہے میں کل جواب دوں گا (لیکن انشاء اللہ کہنا بھول گئے) لہٰذا کچھ روز سلسلۂ وحی منقطع رہا۔ جس پر انہوں نے بغلیں بجائیں۔ اللہ نے حضور ﷺ کو تعلیم فرمائی کہ انہیں یوں جواب دیں۔

قل انمآ انا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم الٰه واحد ط فمن کان یرجوا لقآء ربه فلیعمل عملاً صالحاو لایشرک بعبادة ربه احداo

(الکھف آیت ۱۱۰)

اے محمد (ﷺ) آپ کہہ دیجئے میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم ہو۔ حکم (وحی) آتا ہے مجھ کو کہ معبود تمہارا ایک ہی ہے۔ سو جس کو امید ہو اپنے رب سے ملنے کی وہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی ایک کو شریک نہ کرے۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

صالح علیہ السلام کی قوم......اپنے نبی کے بارے میں کیسا گمان رکھے بیٹھی ہے، دیکھئے:

فقالو أبشرٌ منا واحدا نتبعه انآ اذلفی ضلل وسعرo (القمر آیت ۲۴)

پس کہنے لگے کیا ہم ایسے شخص کی اتباع کرینگے جو ہماری جنس کا آدمی ہے اور اکیلا ہے۔اس صورت میں تو ہم بڑی غلطی اور جنون میں پڑ گے۔

جب اللہ نے ایک علاقے میں رسول کے دونائب (پیغام رساں) بھیجے تو قوم نے جھٹلا دیا پھر انکی تائید کیلیے تیسرے شخص کا انتخاب کیا۔قوم نے کہا واہ جی آپ لوگوں میں کیا خوبی ہے......؟ ان کا اعتراض سُنیئے:

قالوآ مآانتم الابشر مثلنا ومآ انزل الرحمن من شیءان انتم الا تکذبونo (یسٓ آیت ۱۵)

وہ بولے تم تو یہی انسان ہو جیسے ہم اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا تم سارے جھوٹ کہتے ہو۔

قوم شعیب علیہ السلام اپنے نبی کی بشریت کا انکار کرتی نظر آ رہی ہے

ومآ انت الا بشر مثلنا وان نظنک لمن الکذبینo (الشعراء آیت ۱۸٦)

اور تو بھی ایک آدمی ہے جیسے ہم۔اور ہمارے خیال میں تو تو جھوٹا ہے۔

قوم صالح علیہ السلام پر اپنے نبی کا بشر ہونا گراں ثابت ہو رہا ہے۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

مآانت الا بشر مثلنا فات بـاٰية ان كـنـت مـن الصادقينo (الشعراء آیت ۱۵۴)	تو بھی ایک آدمی ہے جیسے ہم سو لے آ کچھ نشانی اگر تو سچا ہے۔

اورھود علیہ السلام کی قوم تو اپنے نبی کو اپنے اوپر قیاس کر بیٹھی کہ ہم میں اور اس میں (بوجہ بشریت) کوئی خاص فرق تو نہیں یعنی وہ نبوت کے قائل ہونیکے باوجود کھانے پینے اور بازار میں چلنے والے آدمی کو نبی ماننے پر تیار نہیں تھے۔

ما هذآ الا بشر مثلكم يا كل مما تاكلون منه يشرب مم تشربونo ط ولئن اطعتم بشرا مثلكم انكم اذلخسرونo (مومنون آیت ۳۳)	اور کچھ نہیں یہ ایک آدمی ہے جیسے تم کھاتا ہے جس قسم سے تم کھاتے ہو اور پیتا۔ ہے جس قسم سے تم پیتے ہو۔ اور کہیں تم ایک آدمی کے کہنے پر چلنے لگے تو بیشک تم خسارہ پاؤ گے۔

نوح علیہ السلام کی قوم تو بشر کو نبی ماننے پر تیار ہی نہیں اور متمنی ہے کہ (نوری مخلوق) ملائکہ کو بھیجا جائے تو مانیں گے بشر سے ہمیں کیا غرض............؟؟

ما هذآ الا بشر مثلكم ط يريد ان يتفضل عليكم ط ولو شآء الله لانزل ملٓئكة ما سمعنا بهذا فی ابآ ئنا الوالين o ان هو الا رجل به جنة......(الآيه) (مومنون آیت ۲۴)	یہ کیا ہے آدمی ہے جیسے تم ہو۔ چاہتا ہے کہ بڑائی چاہے تم پر۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا ہم نے تو ایسا کچھ نہیں سنا اپنے باپ دادوں سے۔ اور کچھ نہیں (محسوس ہوتا ہے کہ) یہ ایک مرد ہے جس پر جن ہے۔

جب مشرکین مکہ کو حضرت محمد ﷺ کی دعوت حق کے مقابلے کی سکت نہ رہی تو خفیہ پلاننگ شروع کر دی۔ انکی ''بند کمرہ میٹنگ'' کو اللہ افشاء فرما رہے ہیں۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

واسروالنجوی o الذین ظلموا ھل ھٰذآ الا بشر مثلکم ج افتا تون السحر وانتم تبصرون o	اور چھپا کر مصلحت کی بے انصافوں نے (کہ) یہ شخص کون ہے ایک آدمی ہے تم ہی جیسا پھر جانتے بوجھتے اسکے جادو میں کیوں پھنستے ہو۔

(الانبیاء آیت ۳)

سورۂ ابراہیم میں اللہ فرماتا ہے آؤ ہم تمہیں قوم نوح، عاد و ثمود اور انکے بعد والی قوموں کی خبر دیتے ہیں جب انکے رسولوں نے انہیں دعوت حق دی تو سب جھٹلا بیٹھے پھر انکے رسولوں نے جواب دیا۔

قالت رسلھم افی اللہ شک فاطر السمٰوت والارض o	بولے انکے رسول، کیا تمہیں اللہ میں شبہہ ہے جس نے آسمان و زمین بنائے ہیں۔

(ابراہیم آیت ۱۰)

وہ اللہ تو تمہیں بخشش و مغفرت کیطرف بلاتا ہے پھر یہ سرکشی کیسی......؟ وہ ڈھٹائی سے پہلو بدلتے ہوئے بولے اچھا خدا کی بحث چھوڑیں آپ اپنی نسبت کہیں کیا آپ آسمانی فرشتے ہیں یا نوعِ بشر کے علاوہ کوئی دوسری مخلوق ہیں......؟

قالو ان انتم الا بشر مثلناط تریدون ان تصدون عما مان یعبد اٰبآء نافاتون بسلطن مبین o	کہنے لگے تم تو یہی آدمی ہو ہم جیسے تم چاہتے ہو کہ روک دو ہم کو ان چیزون سے جنکو ہمارے باپ دادے پوجتے رہے سو کوئی سند تو لاؤ واضح۔

(ابراہیم۔ آیت ۱۰)

اس بھونڈے سوال کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے جمیع انبیاء علیہ السلام کا مسلک اعتدال انہی کی زبانی سمجھا دیا۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

قالت لهم رسلهم ان نحن الا بشر مثلکم ولکن الله یمن علی من یشآء من عبادهط وما کان لنا ان تاتیکم بسلطن الا باذن اللهط وعلی الله فلیتوکل المومنونo	اور انکو کہا انکے رسولوں نے ہم تو یہی آدمی ہیں جیسے تم۔لیکن اللہ احسان کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے۔اور ہمارا کام یہ نہیں کہ کوئی سند تمہارے پاس لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے۔اور اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے ایمان والوں کو۔

(ابراہیم آیت ۱۱)

آخر میں اللہ نے تمام لوگوں سے کہا کہ اے ناقدر انسانو............!تمہیں تو اللہ کے وقار کا لحاظ اور خوف بھی نہیں تم ایک طے شدہ بات کے اندر بھی بغیر دلیل کے جھگڑا کرنے لگے ہو۔آ ؤ ہم تمہیں حقیقت حال سے آگاہ کریں۔

وما قدر الله حق قدرهٖ اذ قالوا ما انزل الله علی بشر من شیٔ......الآیہ (الانعام آیت ۹۱)	اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو (پوری طرح) پہنچانا۔جب کہنے لگے کہ نہیں اتاری اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز

تو معلوم ہوا کہ اللہ کی معرفت کا ذریعہ بھی یہی ہے انبیاء کو انسان (بشر) تسلیم کیا جائے۔اس سے بھی بڑھکر آگے اللہ پاک منکرین رسالت کا عقیدہ نقل فرماتا ہے کہ یہ اپنی حماقت سے اس بات پر تعجب کرتے ہیں کہ انہی کے خاندان اور نسل کا ایک آدمی انکی طرف رسول بنا کر کیونکر آیا ہے۔

قٓ قف والقرآن المجیدo بل عجبوآ ان جآء هم منذر منهم......(الآیہ) (سورۃ ق آیت ۲)	ق۔قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی بلکہ انکو تعجب ہوا کہ آیا انکے پاس ڈرسنانیوالا انہی میں کا۔

فقہ حنفی کی مشہور کتاب ''فتاویٰ عالمگیری'' (ص ۲۶۳) میں لکھا ہے کہ جو شخص یوں کہے:
میں نہیں جانتا کہ آنحضرت ﷺ انسان تھے یا جن، وہ مسلمان نہیں۔
بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ آپ ﷺ خدا کے ''نور'' میں سے تھے جو لباسِ بشریت میں جلوہ گر ہوئے اور بعض حماقہ کے نزدیک تو ''احد'' اور ''احمد'' میں

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

صرف میم کا پردہ ہے(العیاذ باللہ) یہ وہی عقیدہ ہے جو عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں رکھتے ہیں۔

لقد کفر الذین قآلو ان اللہ هو المسیح ابن مریم......ط

بیشک کافر ہوئے وہ لوگ جنہوں نے کہا،اللہ تو مسیح بن مریم (میں حلول کرگیا) ہے۔ (المائدہ آیت۷۲)

خدا اور بندۂ خدا کو ایک کہنا اس سے زیادہ بیہودہ اور لغو بات اور کیا ہوگی......؟ایک مولوی کی عاشقانہ طبیعت دیکھئے کہ اسکے شعر کا کلام پاک سے کسقدر واضح ٹکراؤ ہے۔نقلِ کفر،کفر نباشد۔

وہی	جو	مستویٰ	عرش	تھا	خدا	ہوکر
اتر	آیا	ہے	مدینے	میں	مصطفیٰ	ہوکر

اسلام میں ایسے باطل عقیدے کی کوئی گنجائش نہیں۔خود اسلام میں داخلے کا دروازہ کلمۂ شہادت آپ ﷺ کو اللہ کا بندہ اور اسکا رسول قرار دیتا ہے تو ہم چوں چراں کرنیوالے کون ہوتے ہیں......؟؟
اہل سنت والجماعت کے عقائد کی مشہور کتاب ’’شرح عقائد نسفی‘‘ میں رسول کی یہ تعریف کی گئی ہے۔

انسان بعثہ اللہ لتبلیغ الرسالۃ والاحکام.

رسول وہ انسان ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنے پیغامات واحکام بندوں تک پہنچانے کیلئے کھڑا کرتا ہے۔

اللہ پاک بھی کلام پاک میں یہ اصول بیان فرماتے ہیں کہ پیغمبر اوّل تو ہمیشہ نوع بشر سے ہوگا دوسرے یہ کہ ہوگا بھی جنسِ رجال سے یعنی آدمی۔

ومآ ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحیٓ الیھم فسئلوا اھل الذکر ان کنتم لاتعلمونo (الانبیاء آیت۷۔النحل آیت ۴۳)

اور آپ(ﷺ) سے پہلے بھی ہم نے یہی مرد بھیجے تھے(پیغمبر بنا کر) کہ حکم(یعنی وحی) بھیجتے تھے ہم انکی طرف،سو پوچھو اہل علم سے اگر تم کو معلوم نہیں۔

ایک اور مقام پر فرمایا:

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحیٓ الیھم من اھل القریٰ......(الآیہ) (یوسف آیت ۱۰۹)	اور آپ (ﷺ) سے پہلے جتنے بھی پیغمبر بھیجے وہ سب مرد ہی تھے کہ وحی بھیجتے تھے ہم انکی طرف بستیوں کے رہنے والے تھے۔

واقعۂ معراج کے بیان سے پہلے ہی اللہ نے بطور تمہید وضاحت کردی کہ کہیں کم فہم لوگ یہاں بھی اپنے قیاس کے گھوڑے دوڑانا شروع نہ کردیں۔ ویسے قضیۂ نور وبشر کے حل کیلئے اسراء معراج کی جزئیات پر ہی غور کرلیا جائے تو کافی ہوگا کہ نوری مخلوق کا سردار (حضرت جبرئیلؑ) تو معذرت خواہ ہے کہ مجھے ایک قدم بھی آگے جانیکی اجازت نہیں لیکن بشر اعظم (ﷺ) کی بلندئ پرواز انکی رفعت شان کا پتا دیتی ہے۔ پھر اسے شروع بھی لفظ ''بندے'' سے کیا جارہا ہے۔

سبحٰن الذیٓ اسریٰ بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ......(الآیہ) (بنی اسرائیل: آیت ۱)	پاک ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے بندے کوراتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک۔

پھر درمیان سورت مشرکین نے احمقانہ فرمائش کی کہ آپ ﷺ ہمارے سامنے آسمان پر چڑھکر کتاب لے آئیں تو اللہ نے اپنے محبوب ﷺ کوحکم دیا کہ انہیں یوں جواب دو۔

قل سبحان ربی ھل کنت الا بشرا رسولاo (بنی اسرائیل: آیت ۹۳)	آپ (ﷺ) کہد ئیجیے پاک ہے اللہ میں کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں بھیجا ہوا۔

نیز آپ ﷺ کو اپنی امت کے بارے میں غلو کا اندیشہ تھا اس لیے امت کو یہ ہدایت فرمائی۔

''میری تعریف میں ایسا مبالغہ نہ کیجیو جیسا کہ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا کہ انہیں خدا اور خدا کا بیٹا بناڈالا۔ میں اللہ کا بندہ اور اسکا رسول ہوں مجھے اللہ کا بندہ اور رسول ہی کہیو۔ (صحیح بخاری۔ص ۱۰۰۹) یہ حقیقت واضح ہے کہ تمام اہل سنت والجماعت اس امر پر متفق ہیں کہ صرف نوعِ انسانی ہی سے اللہ تعالیٰ انبیاء کو مبعوث فرماتا ہے گویا کسی نبی کی نبوت پر ایمان لانے کا مطلب ہی یہ ہے کہ انکو بشر اور رسول بہ یک وقت تسلیم کیا جائے۔ یہی نکتہ کلام پاک بھی بیان کرتا ہے کہ انبیاء ہمیشہ نوعِ بشر ہی سے بھیجے گئے

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith
www.Tauheed-Sunnat.com

ہیں۔گویا کہ عطائے نبوت کے بارے میں یہ بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ضابطہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

ماکان لبشر ان یوتیه الله
الکتاب ولحکم والنبوة
ثم یقول للناس کونوا
عبادا لی من دون
الله......(الآیه)
(آل عمران: آیت ۷۹)

کسی بشر سے یہ بات نہیں ہوسکتی
کہ اللہ تعالیٰ اس کو کتاب فہم اور
نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں
سے کہنے لگے کہ اللہ کو چھوڑ کر
میرے بندے بن جاؤ۔

جس طرح قرآن کریم نے انبیاء علیہ السلام کی بشریت کا اعلان فرمایا ہے اسی طرح احادیث طیبّہ میں آنحضرت ﷺ نے بھی بلاتردّد اپنی بشریت کا اعلان کیا ہے۔ملاحظہ کیجئے:

حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا کہ وہ نماز کے بعد دعا فرمارہے تھے:

اللھم انما انا بشر فای
المسلمین لعنته او سبته
فاجعله له زکوٰة واجرا
(مسلم شریف۔ص۳۲۶)

اے اللہ میں بھی ایک انسان ہی
ہوں پس جس مسلمان پر میں
نے لعنت کی ہو۔یا اسے برا بھلا
کہا ہو آپ اسکو اس شخص کے
واسطے پاکیزگی واجر کا ذریعہ
بنا دیجئے۔

دوسری جگہ فرمایا:

اللھم انما محمد(ﷺ)
بشر یغضب کما یغضب
البشر
(مسلم۔ص۳۲۴)

اے اللہ......! محمد(ﷺ) بھی
ایک انسان ہی ہیں انکو بھی غصّہ
آتا ہے جس طرح اور انسانوں کو
غصّہ آتا ہے۔

ایک اور مقام پر آپ ﷺ اقرار بشریت کیساتھ ساتھ اپنی ذات سے علم غیب کی بھی نفی فرماتے نظر آتے ہیں۔

انما انا بشر مثلکم انسیٰ کماتنسون فاذا نسیت فذکرونی.
(صحیح البخاری۔ص ۵۸،صحیح المسلم۔ص ۲۱۲)

میں بھی تم جیسا انسان ہی ہوں۔میں بھی بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو۔پس جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلادیا کرو۔

حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا:

ألا ایھاالناس......! فانما انا بشر یوشک ان یأتی رسول ربی فاجیب......الخ
(مسلم شریف۔ص ۲۷۹)

سنو اے لوگو......!پس میں بھی ایک انسان ہی ہوں۔قریب ہے کہ میرے رب کا قاصد(یہاں سے کوچ کا پیغام لیکر) آئے تو میں اسکولبیّک کہوں۔

یہاں تک تو یہ عقیدہ واضح ہوا کہ آنحضرت ﷺ اپنے کمالات وخصوصیات میں تمام کائنات میں سب سے اعلیٰ واشرف اور یکتا ہیں کوئی آپ کا ہمثل وثانی نہیں مگر آپ ﷺ بہرحال انسان ہیں۔کیونکہ بشریت کوئی عار وعیب کی چیز نہیں جسکی نسبت آنحضرت ﷺ کیطرف کرنا بے ادبی میں شمار ہو۔''اشرف المخلوقات'' کا رتبہ بشر وانسان ہی کو تو ملا ہے لہٰذا بشریت آپ ﷺ کا کمال ہے۔نیز آپ ﷺ ''ہادئ راہ'' ہونیکی حیثیت سے سراپا نور بھی ہیں۔پس ثابت ہوا کہ آپ ﷺ کے نور و بشر ہونے میں کوئی ایسی منافات نہیں کہ ایک کا اثبات کرکے دوسرے کی نفی کیجائے۔بلکہ (جیسا کہ ہم نے پہلے عرض کیا) آپ ﷺ صفت ہدایت اور باطنی نورانیت کے اعتبار سے ''نورمجسّم'' ہیں لیکن اپنی نوع کی اعتبار سے خالص وکامل بشر ہیں۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com